

سوال نمبر 1 :-

دولت کے اذتقاز کے مفاسد کیا ہیں ؟  
اسلام نے اس کو روکنے کیلئے کن معاشی اقدامات کو  
تعارف کروایا ہے ؟

## (تعارف)

دولت کا کچھ افراد کے ہاتھوں میں ہوجانے سے معاشرے  
میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔ مغرب کے ایک ادارے کے  
بتایا کہ دنیا کی سب سے زیادہ دولت دنیا کے ایک  
فیصد لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سے غربت، کرپشن،  
وسائل کے غیر منصفانہ تقسیم مظلموں کے درپیش ہونے  
کے موقع بڑھ جاتے ہیں۔ اسلام نے دولت کو چند لوگوں  
کے ہاتھوں میں اکٹھے ہونے سے روکنے کے لیے زکوٰۃ، صدقہ،  
کا رو بار میں لوگانے کا حکم دیا ہے جس کی مثال ہمیں  
حضرت عمرؓ کے خلافت میں ملتی ہے۔

## (دولت کے اذتقاز کے مفاسد)

=

### 1- غربت کا معاشرے میں برہ جانا :-

دنیا کی بیشتر دولت دنیا کے ایک فیصد لوگوں کے ہاتھوں  
میں ہے تو ہمیں دنیا میں غربت والٹح نظر آتی ہے۔ جس  
میں افغانستان، سڈان، اور پاکستان کی حدود ایسے  
آبادی غربت کی لکیر کے نیچے آتی ہے۔ اس سے معاشرے  
میں فساد پیدا ہوتا ہے اور ہرائیڈ معاشرے  
میں عام ہوجاتی ہیں

" غریب سے معاشرے میں امن اور  
 محنت کی خرابی میں اضافہ ہو جاتا ہے"  
 (ڈاکٹر ولسن)

## 2- کرپشن اور اقرباء پروری کا فروغ :-

کرپشن انسان اس وقت تک کرتا ہے جب دولت کو  
 زیادہ سے زیادہ سمیٹنے میں وہ اندھا بوجھلا ہوتا ہے اور  
 کسی اخلاقی تمیز کو روا رکھے بغیر اپنے پاس دولت اکٹھا  
 کرتا ہے اور اپنے آس پاس لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور  
 اس سے معاشرہ عاجز و ناکام بنا جاتا ہے۔ سب لوگ  
 صرف اپنی زندگی کو بہتر بنانے کیلئے مارا کر رہے ہوتے ہیں۔

" دیا سقوں کی ترقی میں حائل میں سب سے  
 بڑی وجہ کرپشن ہے"  
 (تھومس بروک)

## 3- منڈی میں اجارہ داری میں اضافہ :-

وسائل جب کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں تو پوری دنیا کے  
 منڈیوں کو اپنے حساب سے چلاتے ہیں اور لوگوں کو  
 جو غریب ہوتے ہیں ان کو اپنے من پسند کے ریل پر  
 جتنوں کو لینے پر مجبور کرتے ہیں۔ فلسطین میں یانکی  
 ایل لیرو آ رہے ڈاکٹر ولسن رہا ہے اور لوگ اس کو

لینے پر مجبور ہیں۔

”اجارہ داری سے قیمت بڑھتی ہے اور انصاف کا خاتمہ ہو جاتا ہے“  
(راجون بیسن)

#### 4- جرائم کا اضافہ ہو جانا :-

غربت نے جنس کو جسم دینے سے توجو طلبہ کے پاس وسائل کی کمی ہوتی ہے تو وہ اپنا بیٹے بھرنے کے لیے حرم کا رخ کرتے ہیں تو اس سے سنگین اور چھوٹے جرائم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ~~گنہ جوری، ڈکیتی، قتل کرنے کے~~ اور آتے ہیں تاکہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

”دولت کے مضمندانہ تقسیم معاشرتی جرائم کو رومًا جاسکتا ہے“  
(سپیسرو)

#### 5- روزگار کے مواقع میں کمی :-

روزگار کا مواقع تب پیدا ہوتے ہیں جب دولت کی گردش معاشرہ میں رہتی ہے اور لوگوں کو ملا کر ملتا رہتا ہے۔ جب دولت صرف کچھ لوگ سمجھال

اسے بھونے ہیں تو اس سے صرف چند لوگوں کو روزگار ملا  
 مواقع ملتے ہیں۔ پاکستان کو اگلے دس سال میں تین  
 کروڑ روزگار مواقع بنانے ہوں گے ورنہ معاشرے میں  
 بگاڑ آسکتا ہے اور اس کو وولڈ بینک نے بتایا ہے۔

”لوگوں کو کاروبار پر لانے سے ملک میں  
 روزگار کے مواقع میں اضافہ لایا جاسکتا ہے  
 اور عوام کو روزمرہ کی ضروریات کو چیزوں  
 کو مہیا کرنے میں سرمایہ کار کے لیے آسانی ہوگی“  
 (علی سیال)

## 6- سماجی ہم آہنگی متاثر ہو جاتی ہے :-

سماجی ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کہ معاشرہ خوشحال ہو  
 اور خوشحال معاشرہ تب تشکیل ہوتا ہے جب لوگوں کو  
 ان کی ضروریات کی اشیاء میسر ہوں۔ دنیا کے تمام  
 بڑے قوموں میں وسائل کے پیچھے جنگ کرتے ہیں جس کی وجہ  
 سے دنیا میں آج تک امن قائم نہ ہو سکا۔ اس لیے  
 ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے معاشرے میں دولت کا بھلاؤ  
 اذہر سے نیچے والے طبقے تک ہو۔

”دولت کو معاشرے میں بانٹنے سے لوگوں  
 کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت پیدا  
 کی جاسکتی ہے“ (امیر علی)

## 7- وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم:

دولت کو جب کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں دے دیا جائے تو جتنے بھی وسائل معاشرے میں عیسر ہیں تو ان میں غیر منصفانہ تقسیم نظر آتی ہے۔ لوٹ، انجی اریک وقت کی کھانہ کیلئے کے ہے بہت کام کرتے ہیں تاکہ ضروریات کو پورا کر سکیں۔

"جب وسائل کی تقسیم غیر منصفانہ ہو جائے تو معاشرے ترقی نہیں کرتا، بلکہ ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے"

(نیلسن منڈیلا)

## (=) اسلام کے معارف کوائے نئے معاشی افادات

### 1- ہر سال زکوٰۃ مستحق لوگوں کو دینا :-

زکوٰۃ ہر سال عین ایک بار ان لوگوں کو دینا فرض جن کو پانس سال بڑا ہو جو ایک سال سے استعمال نہ کیا گیا ہو جس کی مقدار ساڑھے سات تولے ہو اور اس پر آڈھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ جس سے دولت کی گردش ہوتی ہے اور معاشرہ خوشحال ہوتا ہے۔

آیت :-  
 وَاتَّبِعُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزُّكُوتَ  
 (البقرہ)

## 2- صدقات و خیرات کی ترغیب :-

اسلام نے مسلمانوں کو ترغیب دی ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے مال میں سے صدقات نکالے رہیں اور اس کو فروغ دینے کے لیے خوشخبری بھی دی ہے صدقات دینے سے وصیت نکل جاتی ہے اور آخرت میں اس کا عمل بھی دیا جائے گا۔ لوگوں کو صدقات دینے سے رزق میں اضافہ کی بھی خوشخبری دی گئی ہے۔

آیت :-  
 مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَنَابِلَةٍ مِائَةٌ  
 حَبَّةٌ  
 (البقرہ)

## 3- وراثت و اقوالکون میں اولاد کے سوا رشتہ داروں کو حق دینا :-

جائیداد کو ایک فرد میں دینے کی بجائے اسلام نے اولاد کے علاوہ رشتہ داروں کو وراثت کا حق دار ٹھہرایا ہے اگر اولاد نہ ہو تو دولت قریبی رشتہ داروں کو دی جائے گی اگر ایک بیٹی ہو تو کچھ وراثت بیٹی کو بھی دی جائے گی۔ اور اس

تھے کو قطع کیا گیا۔

حدیث: "عقرب سے (اور اہل ان کے حق داروں کو دے دو) جو باقی بنے وہ قریبی مرد استغناء وار مالتوی ہے" (بخاری)

#### 4- سود کو حرام قرار دیا گیا ہے:

سود بہت سی معاشرتی برائیوں کو جنم دیتا ہے اسلام نے سود کا عاروبار کرنے والوں کو شدید ترین عذاب کو خبر سنائی ہے اور اس کو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جوڑا ہے۔ سود سے اچھے لوگ امیر اور غریب غریب تر ہونے جانتے ہیں اور دولت چھوڑنا ہتھوں میں اکٹھا ہونے کی وجہ بنتی ہے۔ اس لیے سود کو حرام کر کے معاشرے میں امن قائم کیا گیا ہے۔

آیت: "یا ایہا الذین امنوا لا تأکلوا الربا الضعفا و الضعفاء و اتقوا اللہ لعلکم تفلحون" (آل عمران)

#### 5- ذخیرہ اندوزی کی ممانعت:

ذخیرہ اندوزی کو اسلام نے منع کیا ہے کیونکہ اس سے معاشرے میں ذخیرہ نگہی کر کے اس کی حکمت کو بڑھا دیا جاتا ہے اور اپنے پسند نام میں ذخیرہ

کو بھیجا جاتا ہے۔ ہم اس میں بہت سی کمپنیوں کو دیکھتے ہیں جن میں لوگوں کو سزا ہو رہی ہے۔

حدیث :-  
 ”جو شخص ذخیرہ اندوزی کرے وہ گناہگار ہے“  
 (مسلم)

### ۶۔ انفاق سبیل اللہ کی تلقین :-

اسلام نے دولت کو گردش میں رکھنے کا حکم دیا ہے تاکہ معاشرے میں سب لوگوں کو ان کی ضروریات سمیٹا سکیں۔ لوگ اس کو بکاروبار میں لگا سکتے ہیں جس سے انسان اور معاشرے کے لوگوں دونوں کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

آیت :-  
 وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تَتْلُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلٰى التَّمَلُّقِ  
 (البقرہ)

add a few more arguments.....

### (تنقیدی جائزہ)

معاشرے میں دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں آجانے سے لوگوں میں بے لگا پیدا ہو گیا ہے اگر ہم پاکستان کی بات کریں تو ملک کی جو اسی فیصد غریب کی تکریر سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں تو اسلام نے اس

فاتحہ کیلئے جو وہ سو سال پہلے ہی ایسے راستے متعارف کروا کر من سے دولت کو ایک ہاتھ میں جمع ہونے سے روکنا چاہتا ہے۔ تفریق عمر و عمر کی خلافت میں اس کی مثال کی جاسکتی ہے کہ لوگ زکوٰۃ دینے کے لئے ولیوں میں آواز لوانے سے منع کر کے زکوٰۃ لینے والا نہ دلتا تھا تو اس راستوں پر عمل کرنے سے معاشرہ کو بہتر تشکیل دے سکتے ہیں۔

### (حاصل ملام)

(=

دولت کو چند باغیوں میں تقاضا بیت سے برائوں کو ختم دینی ہے جس سے ایک بھروسے سے لوگوں پر مشتمل طبقہ ہی عائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی برائوں میں شامل اقرباء، بیوی، سہیلیاں، آنگلی میں کمی اور جرائم میں افسانہ کو بنم دینی ہے اور اسلئے اس کو روکنے کے لئے زکوٰۃ، خیرات، وراثت کی تقسیم کے اصول متعارف کروانے ہیں جن کی مدد سے ایک معاشرہ بحال ہوا سکتا ہے

|||